وقتِ دعا: آیئے ہاتھ اٹھائیں ہم بھی

نہ یہ ہاتھ خالی نہ وہ ہاتھ خالی

ساحل اپنی زندگی کے تیسرے برس میں داخل ہوگیا۔ اس موقع پر ہم بارگاہِ رب العزت میں رسالت مآبؐ کے الفاظ میں اپنے قلب وذہن کی کیفیات کو پیش کرنا چاہتے ہیں کہ روئے زمین پر اس سے بہتر الفاظ منتخب نہیں کیے جاسکتے۔ یہ دعائیں صرف دعائیں نہیں رسالت مآبؐ کے آنکھ سے ٹپکے ہوئے آنسو ہیں جو سننے والے، پڑھنے والے اور مانگنے والے کے قلب ونگاہ سے آنسوؤں کا خراج وصول کرتے ہیں۔ ان آنسوؤں کی لذت، درد مندی، سربلندی، دل سوزی، اور ارجمندی کسی تشریح کی محتاج نہیں۔ آپ بھی ان دعاؤں میں ہمارے شریک بن جایے اور اپنی دعاؤں میں ہمیں ہمیشہ یاد رکھیے کہ دعاؤں سے بڑا سہارا کوئی نہیں اس سہارے سے ہمیں کسی لمحے اور کسی موڑ پر محروم نہ رکھیے ان دعاؤں نے ہمیں وہ یقین وہ ثبات وہ اعتماد، وہ درد اور وہ دولت عطاء کی ہے جس کا اظہار لفظوں میں ممکن ہی نہیں۔ آیئے ہماری دعاؤں میں شامل ہوجایئے۔

اے اللہ تو میری بات کو سنتا ہے اور میری جگہ کو دیکھتا ہے اور میرے پوشیدہ اور ظاہر کو جانتا ہے، تجھ سے میری کوئی بات چھپی نہیں رہ سکتی، میں مصیبت زدہ ہوں محتاج ہوں، فریادی ہوں، پناہ جو ہوں، پریشان ہوں، ہراساں ہوں، اپنے گناہوں کا اقرار کرنے والا ہوں، اعتراف کرنے والا ہوں، تیرے آگے سوال کرتا ہوں، جیسے بے کس سوال کرتے ہیں، تیرے آگے گڑگڑاتا ہوں، جیسے گناہ گار ذلیل وخوار گڑگڑاتا ہے اور تجھ سے طلب کرتا ہوں جیسے خوفزدہ، آفت رسیدہ طلب کرتا ہے اور جیسے وہ شخص طلب کرتا ہے جس کی گردن تیرے سامنے جھکی ہو، اور اس کے آنسو بہہ رہے ہوں اور تن بدن سے وہ تیرے آگے فروتنی کیے ہوئے ہو۔ اور اپنی ناک تیرے سامنے رگڑ رہا ہوں، اے اللہ تو مجھے اپنے سے دعا مانگنے میں ناکام نہ رکھ اور میرے حق میں بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہوجا اے سب مانگے جانے والوں سے بہتر اے سب دینے والوں سے اچھے۔ [کنزالعمال عن ابی عباس]

اے اللہ! تو ہی میرا رب ہے تیری پناہ چاہتا ہوں اپنے عمل وکردار کے شر سے، میں اقرار کرتا ہوں کہ تو نے مجھے نعمتوں سے نوازا، اور اعتراف کرتا ہوں کہ میں نے تیری نافرمانیاں کیں اور گناہ کیے، اے میرے مالک

ومولا! تو مجھے معاف فرمادے اور میرے گناہ بخش دے، تیرے سوا گناہوں کو بخشنے والا کوئی نہیں۔[صحیح بخاری]

اے اللہ! جو کچھ علم تو نے مجھے عطا فرمایا اس کو میرے لیے نفع مند بنا دے [یعنی مجھے اس پر عمل کرنے کی توفیق دے] اور مجھے وہ علم عطا فرما جو میرے لیے نافع ہو اور میرے علم میں اضافہ فرما۔ اللہ کے لیے حمد وستائش ہے ہر حال میں، اور میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں دوزخیوں کے حال سے۔[جامع ترمذی، سنن ابنِ ماجہ]

اے اللہ مجھے پل بھر کے لیے میرے نفس کے حوالہ نہ کر، اور جو کوئی اچھی چیز [اچھا عمل یا اچھا حال] تو نے مجھے عطا فرمایا ہے اس کو مجھ سے واپس نہ لے۔[مسند بزار]

اے اللہ! مجھے اپنی محبت عطا فرما اور اپنے ان بندوں کی محبت عطا فرما جن کی محبت میرے لیے تیرے نزدیک نفع مند ہو۔ اے اللہ! میری چاہت اور رغبت کی جو چیزیں تو نے مجھے عطا فرمائی ہیں ان سے مجھے ان کاموں میں تقویت پہنچا جو تجھے محبوب ہیں، اور میری رغبت چاہت کی جو چیزیں تو نے مجھے عطا نہیں فرمائیں [اور میرے اوقات کو ان سے فارغ رکھا] تو مجھے توفیق دے کہ میں اس فراغ کو ان کاموں میں استعمال کروں جو تجھے محبوب ہیں۔[جامع ترمذی]

اے دلوں کو پلٹنے والے! میرے دل کو اپنے دین پر ثابت وقائم رکھ۔[جامع ترمذی]

اے میرے اللہ! میں تیرا ایک کمزور بندہ ہوں تو اپنی رضا طلبی کی راہ میں میری کمزوری کو قوت سے بدل دے [تاکہ میں پوری تندہی اور تیز رفتاری سے تیری رضا کے لیے کام کرسکوں] اور میری پیشانی پکڑ کے میرا رخ خیر کی طرف کردے اور اسلام کو میرا منتہائے رضا بنا دے [یعنی میری انتہائی خوشی یہ ہو کہ میں پورا پورا مسلم ہو جاؤں]۔ اے میرے اللہ! میں ضعیف وناتواں ہوں، تو میری ناتوانی کو توانائی سے بدل دے، اور میں ذلت و پستی کے حال میں ہوں تو مجھے عزت بخش دے اور میں فقیر ونادار ہوں تو مجھے میری ضروریات عطا فرمادے۔[معجم کبیر طبرانی]

اے میرے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں فکر سے اور غم سے، اور کم ہمتی اور کاہلی و بزدلی سے، اور بخیلی وکنجوسی اور قرضہ کے بار سے اور لوگوں کے دباؤ سے۔[صحیح بخاری وصحیح مسلم]

اے میرے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں کم ہمتی سے اور سستی و کاہلی اور بزدلی سے، اور بخیلی و کنجوسی سے، اور انتہائی درجہ کے بڑھاپے سے اور قبر کے عذاب سے...... اے میرے اللہ! میرے نفس کو تقویٰ عطا فرما دے اور اس کا تزکیہ فرما کے اس کو مصفیٰ بنا دے، تو ہی سب سے اچھا تزکیہ فرمانے والا ہے، تو ہی اس کا والی اور مولیٰ ہے............ اے میرے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس علم سے جو نفع مند نہ ہو اور ایسے دل سے جس میں خشوع نہ ہو اور اس [ہوسناک] نفس سے جس کو سیری نہ ہو اور ایسی دعا سے جو قبول نہ ہو۔[صحیح مسلم]

اے میرے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں تیری نعمتوں کے زائل ہو جانے سے اور تیری بخشی ہوئی عافیت کے چلے جانے سے اور تیرے عذاب کے ناگہانی آجانے سے اور تیری ہر قسم کی ناراضی اور ناخوشی سے۔[صحیح مسلم]

[اے اللہ! میں تجھ سے دعا اور التجا کرتا ہوں، تو محض اپنے فضل وکرم سے مجھ پر ایسی وسیع اور ہمہ گیر

رحمت فرما جس سے میرا قلب تیری ہدایت سے بہرہ یاب ہو اور اپنے سارے معاملات میں مجھے تیری اس رحمت سے جمعیت نصیب ہو اور میری ظاہری و باطنی پراگندگی اور ابتری دور ہو اور مجھ سے تعلق رکھنے والی جو چیزیں میرے پاس نہیں دور اور غائب ہیں تیری رحمت سے ان کو صلاح و فلاح حاصل ہو اور جو میرے پاس حاضر و موجود ہیں ان کو تیری رحمت سے رفعت اور قدر افزائی نصیب ہو اور خود میرے اعمال کا تیری اس رحمت سے تزکیہ ہو اور تیری طرف سے میرے قلب میں وہی ڈالا جائے جو میرے لیے صحیح اور مناسب ہو اور جس چیز سے مجھے رغبت اور الفت ہو وہ مجھے تیری اس رحمت سے عطا ہو اور ہر برائی سے تو میری حفاظت فرما۔

اے میرے اللہ! میرے دل کو وہ ایمان و یقین عطا فرما جس کے بعد کسی درجہ کا بھی کفر نہ ہو اور مجھے اپنی اس رحمت سے نواز جس کے طفیل دنیا اور آخرت میں مجھے عزت و شرف کا مقام حاصل ہو۔

اے اللہ میں تیری بارگاہ میں اپنی حاجتیں لے کر حاضر ہوا ہوں، اگرچہ میری عقل و رائے کوتاہ اور میرا عمل اور جد و جہد ضعیف ہے۔ اے رحیم و کریم! میں تیری رحمت کا محتاج ہوں پس اے سارے امور کا فیصلہ فرمانے والے اور قلوب کے روگ دور کر کے ان کو شفا بخشنے والے مالک و مولا! جس طرح تو اپنی قدرتِ کاملہ سے [ایک ساتھ بہنے والے] سمندروں کو ایک دوسرے سے جدا رکھتا ہے اسی طرح تو مجھے آتشِ دوزخ سے اور اس عذاب سے جدا اور دور رکھ جس کو دیکھ کے آدمی موت کی دعا مانگے گا اور اسی طرح مجھے عذابِ قبر سے بچا۔

اے میرے اللہ! تو نے جس خیر اور نعمت کا اپنے کسی بندے کے لیے وعدہ فرمایا ہو، یا جو چیز اور نعمت تو کسی کو بغیر وعدے کے عطا فرمانے والا ہو اور میری عقل و رائے اس کے شعور اور اس کی طلب سے قاصر رہی ہو اور میری نیت بھی اس تک نہ پہنچی ہو اور میں نے تجھ سے اس کی استدعا بھی نہ کی ہو، تو اے میرے اللہ! تیری رحمت سے میں اس کی بھی تجھ سے التجا کرتا ہوں، اور تیرے کرم کے بھروسے اس کا بھی طالب اور شائق ہوں، تو اپنے رحم و کرم سے وہ خیر و نعمت بھی مجھے عطا فرما۔

اے میرے وہ اللہ! جس کا رشتہ مضبوط و محکم ہے اور جس کا ہر حکم اور کام صحیح اور درست ہے، میں تجھ سے استدعا کرتا ہوں کہ ''یوم الوعید'' یعنی قیامت کے دن مجھے امن چین عطا فرما، اور ''یوم الخلود'' یعنی آخرت میں میرے لیے جنت کا فیصلہ فرما، اپنے ان بندوں کے ساتھ جو تیرے مقرب اور تیری بارگاہ کے حاضر باش ہیں اور رکوع و سجود یعنی نماز و عبادت میں مشغول رہنا جن کا وظیفۂ حیات ہے اور وفائے عہد جن کی خاص صفت ہے۔

اے میرے اللہ! تو بڑا مہربان اور بڑی عنایت و محبت فرمانے والا ہے، اور فعال لما یرید'' تیری شان ہے۔ اے اللہ! ہمیں ایسا کر دے کہ ہم دوسروں کے لیے ہدایت کا ذریعہ بنیں، اور خود ہدایت یاب ہوں۔ نہ خود گم کردۂ راہ ہوں اور نہ دوسروں کے لیے گمراہ کن۔ تیرے دوستوں سے ہماری صلح ہو، تیرے دشمنوں کے ہم دشمن ہوں۔ جو کوئی تجھ سے محبت رکھے، ہم تیری اس محبت کی وجہ سے اس سے محبت کریں اور جو تیرے خلاف چلے اور عداوت کی راہ اختیار کرے، تیری عداوت کی وجہ سے ہم بھی اس سے عداوت اور بغض رکھیں۔

اے اللہ! یہ میری دعا ہے اور قبول فرمانا تیرے ذمہ ہے، اور یہ میری حقیر کوشش ہے، اور اعتماد و بھروسہ

ساحل فروری ۲۰۰۷ء

اپنی کوشش اور دعا پر نہیں بلکہ صرف تیرے کرم پر ہے۔

اے اللہ! میرے قلب میں نور پیدا فرما اور میری قبر کو نورانی کر دے اور منور کر دے، میرے آگے اور میرے پیچھے اور میرے دائیں اور میرے بائیں اور میرے اوپر اور میرے نیچے اور اے اللہ! نور پیدا فرما میری شنوائی اور بینائی میں اور میرے بال بال اور روئیں روئیں میں اور میرے گوشت و پوست میں اور میری رگوں میں دوڑنے والے میرے خون میں اور میری ہڈیوں میں۔ اے اللہ! میرے نور کو بڑھا اور مجھے نور عطا فرما اور نور کو میرا اور میرے ساتھ کر دے۔

اے اللہ میں تجھ سے تیرا فضل اور تیری رحمت مانگتا ہوں، بس تو ہی فضل و رحمت کا مالک ہے۔ [معجم کبیر طبرانی]

اے اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں پاک صاف زندگی اوڈھنگ کی موت [جس میں کوئی بدنمائی نہ ہو] اور [اصلی وطن آخرت کی طرف] ایسی مراجعت جس میں رسوائی اور فضیحت نہ ہو۔ [مسند بزار، مستدرک حاکم معجم کبیر طبرانی]

اے اللہ! میری عمر کے آخری حصے کو میری زندگی کا بہترین حصہ کر دے اور میرے آخری عمل میری زندگی کے بہترین عمل ہوں، اور میرا سب سے اچھا دن وہ ہو جو تیرے حضور میں میری حاضری کا دن ہو۔ [معجم کبیر طبرانی]

اے اللہ! ہماری تعداد میں زیادتی اور اضافہ فرما، کمی نہ فرما اور ہمیں عزت و عظمت عطا فرما، ہماری اہانت و ذلت نہ فرما، ہمیں اپنی ہر طرح کی نعمتیں عطا فرما، ہمیں محروم نہ فرما، ہمیں اپنا لے، ہمارے مقابلے میں دوسروں کو ترجیح نہ دے، ہم سے راضی ہو جا اور ہمیں خوش کر دے۔ [مسند احمد، جامع ترمذی]

اے اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں "نفسِ مطمئنہ" یعنی ایسا نفس جس کو تیری طرف سے اطمینان اور جمعیت کی دولت نصیب ہو اور مرنے کے بعد تیرے حضور میں حاضری کا اس کو کامل یقین ہو اور تیرے فیصلوں پر وہ راضی و مطمئن ہو اور تیری طرف سے جو کچھ ملے وہ اس پر قانع ہو۔ [مختارہ للضیاء المقدسی، معجم کبیر طبرانی]

اے اللہ! میرا حال ایسا کر دے کہ تیرے حضور میں حاضر ہونے تک [یعنی مرتے دم تک] تیرے قہر و جلال سے میں ہر وقت اس طرح ترساں و لرزاں رہوں کہ گویا ہر دم تجھے دیکھ رہا ہوں اور اپنے خوف و تقویٰ کی دولت نصیب فرما کر مجھے خوش بخت کر دے، اور ایسا نہ ہو کہ تیری نافرمانی کر کے میں بدبختی میں مبتلا ہو جاؤں۔ [معجم اوسط طبرانی]

اے اللہ! مجھے وہ آنکھیں نصیب فرما جو تیرے عذاب اور غضب کے خوف سے آنسوؤں کی بارش برسا کر دل کو سیراب کر دیں اس گھڑی کے آنے سے پہلے جب بہت سی آنکھیں خون کے آنسو روئیں گی اور بہت سے مجرمین کی ڈاڑھیں انگارہ بن جائیں گی۔ [ابنِ عساکر]

[اے اللہ! ایسا کر دے کہ کائنات کی ساری چیزوں سے زیادہ مجھے تیری محبت ہو اور ساری چیزوں

سے زیادہ مجھے تیرا خوف ہو اور اپنی ملاقات کے شوق کو مجھ پر اتنا طاری کر دے کہ دنیا کی ساری حاجتوں کا احساس اس کی وجہ سے فنا ہو جائے اور جہاں تو بہت سے اہلِ دنیا کو ان کی مرغوبات دے کر ان کی آنکھیں ٹھنڈی کرتا ہے تو میری آنکھیں طاعت و عبادت سے ٹھنڈی کر [یعنی مجھے عبادت کا وہ ذوق و شوق بخش دے کہ اس میں میری آنکھوں کی ٹھنڈ ہو اور پھر مجھے عبادت کی بھرپور توفیق دے۔ [حلیہ ابی نعیم]

اے میرے اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں تیری محبت [یعنی مجھے اپنی محبت عطا فرما] اور اپنے ان بندوں کی محبت بھی مجھے عطا فرما جو تجھ سے محبت کرتے ہیں اور ان اعمال کی بھی محبت مجھے عطا فرما جو تیری محبت کے مقام تک پہنچاتے ہوں۔ اے اللہ! ایسا کر دے کہ اپنی جان اور اہل و عیال کی محبت اور ٹھنڈے پانی کی چاہت سے بھی زیادہ مجھے تیری محبت اور چاہت ہو] [جامع ترمذی]

اے میرے پروردگار! مجھے اپنا پیارا بنا لے اور مجھے ایسا کر دے کہ میں اپنے کو تیرے حضور میں ذلیل سمجھوں اور دوسرے بندوں کی نگاہ میں مجھے باعظمت بنا دے اور برے اخلاق سے مجھے بالکل بچا دے اور دور رکھ۔ [مکارم الاخلاق لابن لال]

اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں بلاء کی سختی سے اور بدبختی لاحق ہونے سے اور بری تقدیر سے اور دشمنوں کے ہنسنے اور ان کی طعنہ زنی سے۔

اے میرے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں دوزخ کے عذاب سے، فتنۂ قبر و عذابِ قبر سے، دولت و ثروت کے فتنہ کے شر سے اور مفلسی و محتاجی کے فتنہ کے شر سے اور فتنۂ دجال کے شر سے............ اے میرے اللہ! میرے گناہوں کے اثرات دھو دے اولے اور برف کے پانی سے اور میرے دل کو [گندے اعمال و اخلاق کی گندگیوں سے] اس طرح پاک صاف کر دے جس طرح سفید کپڑا میل کچیل سے صاف کیا جاتا ہے، اور میرے گناہوں کے درمیان اتنی دوری پیدا کر دے جتنی دوری تو نے مشرق و مغرب کے درمیان کر دی ہے۔ [صحیح بخاری و صحیح مسلم]

اے اللہ ہمارے دل کو وہ دل بنا دے جو کسی لمحے آپ کی یاد سے غافل نہ ہو [مسند احمد] اور آپ کے ذکر سے خالی نہ ہو اور آپ کی محبت سے باہر نہ ہو۔ ہمیں وہ توفیق عطا فرمایے کہ **هم اخفهم فی الله** [مسند احمد] [اپنے اہل و عیال کے دل میں خوف خدا پیدا کرنے کا فریضہ] کے فریضے سے کسی حال میں غافل نہ ہوں، اے اللہ ہمیں الفت و محبت کا مرکز بنا دے اور ہمیں اس گروہ سے الگ فرما دے جو نہ دوسروں سے محبت رکھتا ہے اور نہ دوسرے اس سے الفت کرتے ہیں۔ [مسند احمد] اے اللہ ہم جس سے بھی محبت رکھیں آپ کی وجہ سے رکھیں، جس سے بھی بغض و عداوت رکھیں صرف آپ کی خاطر رکھیں۔ [ابوداؤد] اس معاملے میں ہمیں ہمارے نفس کے حوالے نہ فرمایے اور ہمارے دل کو اس کے سوا ہر قسم کے بغض و عداوت سے خالی فرما دیجیے۔

اے اللہ ہم کو اپنی اور اپنے رسول کی محبت عطا فرمایے اور جن بندوں کی محبت آپ کے نزدیک ہمارے لیے نفع بخش ہو ان سب کی محبت بھی ہمیں عطا فرما دیجیے۔